منصوبہ برائے بحالئ روڈ شموزئی تاڈڈھارا

دریائے سوات کے دائیں طرف صوبائی شاہراہ PHS-03

منصوبہ بحالئ شاہرات برائے خیبر پختونخواہ

معلوماتی کتابچہ

برائے

سڑک کی تعمیر کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کی تلافی

انتظامی دفتر

پراجیکٹ ڈائریکٹر

پختونخواہ ادارہ شاہرات (سابقہ نام فرنٹیئر ہائی ویز اتھارٹی)

خیبر روڈ پشاور، فون نمبر 091-9213927

آفیسر رابطہ شہزادافضل خان ڈپٹی ڈائریکٹر، فون نمبر 091-9213927

دسمبر 2013ء

مرکزی دفتر: پراجیکٹ ڈائریکٹر

پختونخواہ ادارہ شاہرات

حکومتِ خیبر پختونخواہ، پشاور

تعارف:

1۔ شموزئی تا ڈڈھارا روڈ کی بحالی وتعمیر حکومتِ پاکستان کو مختلف عالمی اداروں کی طرف سے دیئے گئے ''دوستی فنڈ پاکستان'' کے تحت عالمی بینک فنڈ کے توسط سے کی جائے گی۔ پختونخواہ ادارہ شاہرات ہنگامی بنیادوں پر دسمبر 2013ء میں اس منصوبے کا آغاز کریگا اور ترجیحی بنیادوں پہ اس کی تکمیل کے لئے تمام کوششیں کریگا۔ اس منصوبے کی تکمیل کے بعد چکدرہ۔ مدین روڈ (PHS-03) پر گاڑیوں کی آمدورفت اور رفتار بہتر کرنے میں مدد ملے گی اور اس کی وجہ سے مسافروں اور اشیاء کو کم وقت میں اپنی منزل تک پہنچایا جا سکے گا۔ علاوہ ازیں منصوبے کی تکمیل سے علاقے کے کسانوں کو اپنی زرعی اجناس کی ترسیل قریبی علاقوں اور زیریں ضلعوں کی منڈیوں تک پہنچانے میں آسانی ہوگی۔ مریضوں کو ہسپتال اور طلباء کو تعلیمی اداروں میں پہنچنے میں سہولت ہوگی۔ مزید برآں سیاحوں کو اس خوبصورت وادی کی سیر کے لئے آنے جانے میں آسانی ہوگی۔ نتیجتاً علاقے کی معاشی و سماجی ترقی کو فروغ ملے گا۔

منصوبے کی تفصیل:

2۔ شموزئی تا ڈڈھارا روڈ جغرافیائی لحاظ سے صوبہ خیبر پختونخواہ کے ضلع سوات کی تحصیل کبل اور تحصیل بری کوٹ میں واقع ہے جو کہ دریائے سوات کے کنارے پہ واقع ہیں۔ اس منصوبے کی سڑک کی کل لمبائی 14.1 کلومیٹر ہے اس کا آغاز بمقام شموزئی ہے اور اس کا اختتام ڈڈھارا ہے۔ یہ سڑک کئی چھوٹے بڑے دیہاتوں اور قصبوں سے گزرتی ہے۔ جن میں شموزئی، تنگ شموزئی، ملک آباد، خالق آباد، ناگوھا، حمید آباد (پارڑئی) اور ڈڈھارا شامل ہیں۔ یہ ایک ڈیڑھ سالہ منصوبہ ہے اس کا آغاز دسمبر 2013ء میں ہوگا اور تکمیل 30 جون 2015ء میں ہوگی۔ جبکہ متاثرہ افراد کی بحالی کا آغاز دسمبر 2013ء میں کرکے، ایک ماہ کے اندر مکمل کیا جائے گا۔

3۔ نئی سڑک پختہ ہوگی جسے دونوں اطراف کی گاڑیاں آمدورفت کیلئے استعمال کرسکیں گی۔ سڑک کی کل چوڑائی 9.13 میٹر (30 فٹ) ہوگی۔ جس میں پختہ حصے کی چوڑائی 7.13 میٹر (24 فٹ) ہوگی جبکہ دونوں کنارے 2 میٹر (6.5 فٹ) چوڑائی کے ہوں گے اور پختہ ہوں گے۔ سڑک کی چوڑائی رہائشی اور تجارتی علاقوں میں عمارتوں کے نقصانات کو کم کرنے کے لئے 10-12 میٹر (40-33 فٹ) رکھی جائے گی۔ اور اس کے دونوں اطراف پکی اور

ڈھانپی ہوئی نالیاں ہوں گی جن کی چوڑائی 1.22 میٹر (4 فٹ) ہوگی اور یہ سڑک کی سطح سے 0.5 میٹر (تقریباً ڈیڑھ فٹ) بلند ہوں گی۔ ان کا متصد نکاسی آب ہوگا تاکہ سڑک کو خراب ہونے سے بچایا جا سکے اور لوگوں کو گندے اور برساتی پانی سے محفوظ رکھا جا سکے۔ ان کو بطور فٹ پاتھ بھی استعمال کیا جائے گا تاکہ عوام حادثات سے محفوظ رہ سکیں۔

<u>سڑک کی تعمیر کی وجہ سے نقصانات کی تفصیل:</u>

4۔ اس منصوبے سے ادارہ شاہرات کی زمین پر تجاوز شدہ 6 رہائشی مکانات، 2 دکانیں، اور 2 عدد چاردیواریاں جزوی طور پر متاثر ہوں گی، جسکی وجہ سے 2 دکانداروں کے کاروبار عارضی طور پر متاثر ہوں گے۔ سڑک کی تعمیر کی وجہ سے مختلف جگھوں پر 57 مالکان کے 731 غیر پھلدار درخت کاٹے جائیں گے۔ علاوہ ازیں 36 کنال زمین جو کہ پختونخواہ ھائی ویز اتھارٹی کی ملکیت ہے دوبارہ قبضے میں لی جائے گی۔ جسکی وجہ سے کئی کسان جو پختونخواہ ھائی ویز اتھارٹی کی زمین کو زرعی مقاصد کے لئے استعمال کرتے تھے، انھیں اس زمین کو خالی کرنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ 41 ٹیلی فون کے کھمبوں 116 بجلی کے کھمبوں اور تاروں کو متبادل جگہ پر منتقل کیا جائے گا۔

<u>متاثرین کا حتمی سروے:</u>

5۔ اس منصوبے کے تحت متاثرہ عمارتوں، کاروباروں، درختوں، فصلوں، ٹیلی فون اور بجلی کے کھمبوں کی شناخت کے لئے **مفصل** سروے کیا گیا۔ <u>اس سروے کے مکمل ہونے کی تاریخ 25 ستمبر 2013ء ہے اس تاریخ کے بعد ناجائز تجاوزات کی صورت میں تجاوز کنندہ کو متاثرین کی فہرست میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ اور وہ کسی قسم کے معاوضے کے حقدار نہ ہوں گے۔</u> متاثر ہونے والی عمارتوں اور کاروباروں پر نقصان کی نوعیت جزوی ہے۔ اس سروے کے مطابق نقصان کی شدت کا تعین لگایا گیا ہے۔ جس کے مطابق متاثرہ عمارتیں موجودہ استعمال کے قابل رہیں گی اور 2 دوکانداروں کے کاروبار عارضی طور پر متاثر ہوں گے۔

پیشگی اطلاع:

6۔ تمام متاثرہ افراد کو ان کے اثاثوں کو منہدم یا متاثر ہونے سے ایک ماہ قبل پیشگی اطلاع بذریعہ تحریری نوٹس محکمہ شاہرات کی طرف سے دی جائے گی تا کہ اُنہیں اپنے اثاثوں / کاروباروں کی منتقلی اور مرمت و تعمیر میں آسانی ہو۔

معاوضے کی تفصیل:

1) دوکانوں کے مالکان:

7۔ منصوبے سے متاثرہ جزوی نقصان کے زمرے میں آنے والی دکانوں کے مالکان مندرجہ ذیل معاوضے کے حقدار ہوں گے۔

(1) رقبے کے لحاظ سے متاثرہ دکان کے حصے کا معاوضہ بلحاظِ گورنمنٹ کے مقرر کردہ شیڈیول ریٹ 2013-14ء کی بنیاد پر ادا کیا جائے گا۔ جس کی تفصیل درجہ ذیل جدول میں دی گئی ہے۔

جدول نمبر 1

درجہ بندی	تعمیر کی جزویات	لاگت تعمیر روپے میں۔ (فی مربع فٹ)
A	پکی (کنکریٹ کی) چھت، سیمنٹ کی چنائی اور پلاستر والی اینٹوں کی دیواریں، پکے (کنکریٹ والے) فرش	950/-
B	فولادی چھت (گرڈر، ٹی آئرن والی)، سمینٹ کی چنائی اور پلاستر والی اینٹوں کی دیواریں، سمینٹ کے فرش	1,050/-
C	لکڑی کے شہتیروں اور بیلوں والی چھت، کچی چنائی والی پتھر کی دیواریں۔ اینٹوں یا پتھروں کے فرش	700/-
D	فولادی چھت (نالی دار چادروں والی) کچی چنائی والی پتھر یا لکڑی کی دیواریں، اینٹوں یا پتھروں والے فرش	550/-

(2) **دوکان کی تعمیر کے دوران آمدن کے متاثر ہونے کا معاوضہ:** بمطابق 2 مہینے کی اوسط اُجرت بحساب -/23,902 روپے فی مہینہ یعنی معاوضے کی کل رقم -/47,804 روپے فی دوکان دار ادا کی جائیگی۔

(3) **شفٹنگ / منتقلی کا معاوضہ:** اس وظیفہ کا تعین ٹرکوں / ٹرالیوں کے ڈرائیوروں سے گفت وشنید کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ اِس وظیفے کی رقم فی عمارت ایک دفعہ یکمشت -/10,000 روپے سامان کی منتقلی کے لئے دی جائے گی۔

گھروں کے مالکان:

8۔ سڑک کی تعمیر سے متاثر ہونے والے گھروں کو جزوی نقصان پہنچے گا اور اُن کے مالکان درج ذیل معاوضے کے حقدار ہوں گے۔

1) **گھر کے متاثرہ حصے کا معاوضہ:-** رقبے کے لحاظ سے متاثرہ مکان کا معاوضہ بلحاظِ سرکاری ریٹ 14-2013ء کی بنیاد پر بمطابق جدول نمبر 1 ادا کیا جائے گا۔

متاثرین کی وضاحت:

9۔ اگر سڑک کی تعمیر کی وجہ سے عمارتوں کو نقصان پہنچتا ہے تو وہ معاوضہ برائے بحالی کے حقدار ہوں گے تاکہ ان کی عمارتوں اور آمدن کو پہنچنے والے نقصان کی تلافی ہو سکے۔ لیکن اگر یہ نقصان محکمہ شاہراہت کی حقِ راہداری کے اندر تعمیر شدہ عمارتوں کا ہوا ہو تو وہ زمین کے معاوضے کے حقدار نہیں ہوں گے۔

غیر متوقع نقصانات:

10۔ منصوبے کے نتیجے میں کسی بھی ناگہانی صورتحال سے ہونے والے نقصانات کا ازالہ ESSAF اور عالمی بینک کی دستاویز OP (Involuntary Resettlement) 4.12 برائے بحالی متاثرین کی روشنی میں کیا جائے گا۔

ٹیلی فون اور بجلی کے کھمبوں اور تاروں کی منتقلی:

11۔ یہ رقم سرکاری محکموں کو ان کے سرکاری ریٹس کے مطابق ادا کی جائے گی۔

حق راہداری میں فصلوں کے نقصان کی تلافی:

12۔ چونکہ تجاوز کرنے والوں نے فصل کی کٹائی کر دی تھی اور اُن کو سروے کے دوران ہی اگلی / مزید فصل بونے سے منع کر دیا گیا تھا اس لئے فصلوں کو کسی قسم کا نقصان نہیں ہو گا۔ محکمہ شاہرات کی زمین پر تجاوز کرنے والے کسانوں کو نقد معاوضہ برائے خرابہ فصل محکمہ زراعت کے منظور شدہ اوسط نرخوں کے مطابق ایک بار ادا کیا جائے گا جو کہ سالانہ فصل کے برابر ہو گا {یعنی گندم بحساب پچیس ہزار (25,000) روپے فی ایکڑ اور مکئی / جوار بحساب اکیس ہزار تین سو (21,300) روپے فی ایکڑ}۔ یہ رقم محکمہ شاہرات کی زمین پر ذریعہ آمدن کی مد میں ادا کی جائے گی۔

درخت:

13۔ پھلدار درختوں کو نقصان نہیں پہنچے گا۔ صرف غیر پھلدار درختوں کو حق راہداری سے ہٹایا جائیگا۔ اِن درختوں کے مالکان کو اوسط قیمت برائے لکڑی فی درخت بحساب تین من ادا کی جائے گی۔ چھ سو تینتیس (633) روپے فی مَن کے حساب سے کل دو ہزار (2,000) روپے ادا کئے جائیں گے۔

عوامی مشاورت:

14۔ منصوبے سے متاثر ہونے والے افراد کی نشاندہی کے لئے عالمی بینک کی ترجیحات کی روشنی میں عوامی مشاورت کی گئی۔ اس مقصد کے لئے متاثرین منصوبہ، علاقے کے لوگوں، سڑک استعمال کرنے والے مسافروں، گاڑیوں کے ڈرائیوروں اور اردگرد کے دکانداروں سے بات چیت کی گئی۔ اس موقعے پر موجود لوگوں کو منصوبے سے آگاہ کیا گیا۔ انہیں بتایا گیا کہ دیہی علاقوں میں سڑک کی تعمیر کے لئے حق راھداری کو استعمال کیا جائے گا لیکن نیم شہری اور آبادی والے

علاقوں میں گھروں، دکانوں اور دیگر تعمیرات کو نقصان سے بچانے کی غرض سے صرف دستیاب چوڑائی کو استعمال کیا جائے گا۔ تاہم ان احتیاطی تدابیر کے بعد بھی حقِ راہداری میں تعمیر شدہ جن عمارتوں کو نقصان پہنچے گا ان کے مالکان کو اس کا معاوضہ دیا جائے گا۔ اس موقع پر موجود عوام نے منصوبے کی بہتری کے لئے مختلف مشورے دیئے۔ عوام میں مختلف طبقہ ہائے فکر کے افراد موجود تھے جن میں اساتذہ، طلباء اور کارکنان صحت شامل تھے۔ جب کہ خواتین کی آراء جاننے کے لئے خاتون سروئیر نے ان سے تبادلہ خیال کیا۔ عوام کی بھاری اکثریت منصوبے کی تعمیر کے حق میں تھی اور اس ضمن میں انھوں نے بھرپور کردار ادا کرنے کا اعادہ کیا۔

متاثرین کی بحالی کے پروگرام کی تشہیر:

15۔ متاثرین کی بحالی کے پروگرام کا مکمل خلاصہ مورخہ 13 دسمبر 2013ء کو پختونخواہ ادارہ شاھرات کی ویب سائٹ پہ مشتہر کیا جا چکا ہے جسے "pkha.gov.pk" پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ متاثرین کی بحالی کے پروگرام کا خلاصہ، معلوماتی کتابچہ کی صورت میں منصوبے سے متاثر ہونے والے افراد کو بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک بھیجا جائے گا۔ یہ خلاصہ اردو زبان میں اس کتابچے کی صورت میں آپ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

منصوبے کے متاثرین کو معاوضے کی ادائیگی:

16۔ منصوبے کے متاثرین کی شناخت NADRA کے جاری کردہ کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ سے کی جائے گی۔ تمام متاثرین کے لئے لازم ہوگا کہ وہ معاوضے کا چیک وصول کرتے وقت اپنا اصل شناختی کارڈ بمعہ ایک عدد فوٹو کاپی کے مہیا کریں۔ اگر کسی متاثرہ فرد کی عمر 18 سال سے کم ہو یا اس کے پاس اصل شناختی کارڈ نہ ہو تو اسے تصدیقی بیان بمعہ اپنی حالیہ تصویر جو ڈی سی او دفتر سے تصدیق شدہ ہو پیش کرنا ہوگا۔ مزید تصدیق کے لئے متاثر فرد کی شناخت متاثرین کی

کمیٹی کے 2 متعلقہ ارکان سے کرنی ہوگی۔ متاثر کنندگان کو ایک ماہ کے عرصے میں معاوضے کی ادائیگی بذریعہ کراس چیک ہو سکے گی۔ معاوضے کے چیک کی وصولی کے لئے تمام متاثرہ گھرانوں کو اطلاع بھجوائی جائے گی جس میں معاوضے کے چیک کی تقسیم کی تاریخ اور مقام کی نشاندہی کی جائے گی۔ جبکہ 5,000 روپے یا اس سے کم رقم نقد ادا کی جاسکتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کو متاثرہ جگہ ایک ماہ کے اندر خالی کرنے کی اطلاع بھی دی جائے گی۔ اگر کوئی متاثرہ فرد یا متاثرہ گھرانہ معاوضے کا چیک وصول کرنے کے بعد بھی متعلقہ مقام خالی نہیں کرے گا تو بحالی کا ماہر مجلس تلافی شکایات کے پاس ایک درخواست جمع کرائے گا تاکہ شکایت کا فیصلہ متاثر کنندگان کی کمیٹی کے مشورے سے ہو۔ اس کے باوجود انتظامی دفتر کے پاس مکمل اختیار رہوگا کہ معاوضے کی ادائیگی کے بعد وہ براہ راست ایسی عمارت، دکان وغیرہ کو منہدم کرادے جس کے مالک نے اس ضمن میں متاثر کنندگان کی کمیٹی کو پیشگی آگاہ نہ کیا ہو۔ غیر حاضر متاثرہ افراد جنہوں نے معاوضے کی ادائیگی کے وقت اپنا چیک وصول نہ کیا ہو بعد میں بھی چیک وصول کر سکتے ہیں بشرطیکہ وہ اپنی غیر حاضری کے متعلق مصدقہ اور قابل قبول ثبوت پیش کریں۔

نظام برائے تلافی شکایات:

17۔ منصوبے سے متاثرہ افراد کیلئے زمین اور عمارتوں سے متعلق اختلافات کی صورت میں شکایات کے ازالے کا نظام بنایا گیا ہے۔ اس نظام کا بنیادی مقصد متاثرین کی شکایات کے جلد از جلد ازالے اور طویل مقدمہ بازی سے پہلوتہی ہے جن کی وجہ سے منصوبے کے تعمیراتی کام میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ علاوہ ازیں اس نظام کی صورت میں اُن متاثرین کو ایک مجلس میسر آئے گی جو معاوضہ سے متعلق خدشات و شکایات رکھتے ہوں۔ البتہ اس امر کی کوشش کی جائے گی کہ شکایات کو ابتدائی مراحل میں ہی دور کیا جائے اور شکایت کنندگان کو تلافی شکایات کے مرحلے سے نہ گزرنا پڑے۔ عموماً اس جیسی صورتحال میں مندرجہ ذیل شکایات سامنے آتی ہیں۔

18۔ فہرست میں غیر مندرج متاثرہ افراد، ایک سے زیادہ مالکان کی صورت میں، معاوضہ کی غیر متناسب تقسیم، معاوضہ کی ادائیگی میں تاخیر، ٹھیکیدار کی طرف سے بے جا خلل اندازی، دوبارہ آبادکاری کی بنیادی شرائط سے کسی بھی فریق کا اجتناب کرنا، دیگر شکایات جو منصوبے کے دوران پیدا ہوئی ہوں۔

<u>شکایات و تنازعات پہ مندرجہ ذیل طریقے سے توجہ دی جائے گی۔</u>

مرحلہ	کاروائی	مقام	ذمہ دار عہدے داران	وقعہ برائے تجزیہ شکایت
پہلا	شکایت کی وصولی اور اندراج	دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر (نارتھ)/ منصوبے کے مقام پہ واقع دفتر	ریزیڈنٹ انجینئر	اندراج کے تین دن بعد تک (فیصلہ نہ ہونے کی صورت میں دوسرا مرحلہ)
دوسرا	شکایت کی ازالہ تنازعات کی کمیٹی کو حوالگی	منصوبے کا مقام	کمیٹی برائے ازالہء تنازعات	چار دن کے اندر (فیصلہ نہ ہونے کی صورت میں تیسرا مرحلہ)
تیسرا	ڈپٹی ڈائریکٹر کی جانب سے شکایت کی پراجیکٹ ڈائریکٹر PKHA کو حوالگی	دفتر پراجیکٹ ڈائریکٹر	پراجیکٹ ڈائریکٹر بحوالہ / بذریعہ ڈپٹی ڈائریکٹر	پراجیکٹ ڈائریکٹر کے دفتر میں شکایت وصول ہونے کے بعد سات دن تک